خیبر پختونخوا فنانس بل، 2026

ایک بل

"خیبر پختونخوا صوبہ میں بعض ٹیکسوں، فیسوں اور سیس کو جاری رکھنے، ان میں ترمیم کرنے اور بعض کو مستثنیٰ قرار دینے کے لیے"۔

چونکہ صوبہ خیبر پختونخوا میں بعض ٹیکسوں، فیسوں اور سیس (Cess) کو جاری رکھنے، ان میں ترمیم کرنے اور بعض صورتوں میں ان سے استثناد دینے کو مناسب سمجھا گیا ہے؛

لہٰذا، خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی کی جانب سے حسبِ ذیل قانون بنایا جاتا ہے:

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ اطلاق اور نفاذ

1. اس قانون کو **خیبر پختونخوا فنانس ایکٹ، 2026** کہا جائے گا۔

2. یہ پورے صوبہ خیبر پختونخوا پر نافذ ہو گا۔

3. یہ یکم جولائی 2026 سے نافذ العمل ہو گا۔

2۔ مغربی پاکستان ایکٹ نمبر V مجریہ 1958 میں ترمیم

مغربی پاکستان شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، 1958 میں درج ذیل ترامیم کی جائیں گی:

(الف) دفعہ 3 میں

(i) ذیلی دفعہ (3) کے آخر میں موجود فل اسٹاپ کی جگہ کالن (:) لگایا جائے گا اور درج ذیل شرط شامل کی جائے گی:

بشرطیکہ وقف املاک اور متروکہ وقف املاک جو موجودہ قوانین کے تحت لیز یا کرائے پر دی گئی ہوں، ان پر قابلِ ادا ٹیکس کی ذمہ داری لیز ہولڈر پر ہو گی، جیسا کہ اس ایکٹ کے شیڈول I- اور شیڈول II- میں درج شرحوں کے مطابق ہو گا۔

(ii) موجودہ شیڈول I- اور شیڈول II- کی جگہ اس ایکٹ کے ساتھ منسلک **ضمیمہ I-** اور **ضمیمہ II-** میں درج نئے شیڈول I- اور شیڈول II- نافذ کیے جائیں گے۔

(ب) دفعہ 4 میں

(i) شق (الف) کی ذیلی شقوں (i) اور (ii) میں موجود الفاظ "in perpetuity" حذف کر دیے جائیں گے۔

(ii) شق (ب) میں "4.99 مرلہ" کی جگہ "5 مرلہ" لکھا جائے گا۔

(iii) شق (ج) کے بعد نئی شق درج ذیل شامل کی جائے گی:

تمام رہائشی جائیدادوں کے بقایا جات کی یک مشت ادائیگی پر 30 فیصد رعایت دی جائے گی، بشرطیکہ ادائیگی 31 دسمبر 2026 تک کر دی جائے۔ یہ رعایت 30 جون 2026 تک جمع شدہ بقایا جات پر لاگو ہوگی۔

بشرطیکہ جو شخص 31 دسمبر 2026 تک بقایا جات ادا نہ کرے، وہ اصل واجب الادا رقم کے ساتھ اس ایکٹ کی دفعہ 15 کے تحت عائد کردہ جرمانہ بھی ادا کرے گا۔

(ج) دفعہ 16 میں ذیلی دفعہ (1) کی شق (ii) کے بعد درج ذیل نئی شقیں شامل کی جائیں گی:

(iii) متعلقہ شخص کی غیر منقولہ جائیداد کو سیل (مہر بند) کرکے۔ یا

(iv) مالک، کرایہ دار یا لیز ہولڈر کے بینک اکاؤنٹس منجمد (Attachment) کرکے۔

3۔ مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXXII مجریہ 1958 میں ترمیم

مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کے ٹیکس ایکٹ، 1958 کے شیڈول میں سیریل نمبر 3 کی جگہ درج ذیل متن نافذ ہوگا:

کرایہ پر چلنے والی اور مسافروں کی نقل و حمل کے لیے استعمال ہونے والی گاڑیاں

گاڑی کی قسم	سالانہ ٹیکس
موٹر رکشہ یا مکینیکل ٹرائی سائیکل (زیادہ سے زیادہ 3 نشستیں)	1,000 روپے
4 نشستوں تک گاڑی	1,500 روپے
4 سے زیادہ لیکن 6 نشستوں تک	2,000 روپے

سالانہ ٹیکس	گاڑی کی قسم
400روپے فی نشست	6سے زیادہ لیکن 15 نشستوں تک
500روپے فی نشست	15سے زیادہ نشستوں والی گاڑی

4۔ خیبر پختونخواایکٹ نمبر IV مجریہ1990میں ترمیم۔

خیبر پختونخوا فنانس ایکٹ،(1990) خیبر پختونخواایکٹ نمبر IV مجریہ1990 (کی دفعہ 7کی ذیلی دفعہ (1)میں موجود "جدول "(TABLE)کی جگہ اس ایکٹ کے ساتھ منسلک ضمیمہ (Appendix-III) III-میں درج"جدول "کو متبادل کے طور پر شامل کیا جائے گا۔

5۔ خیبر پختونخواآرڈیننس نمبر XXIII مجریہ2002میں ترمیم۔

خیبر پختونخوا فنانس آرڈیننس،2002) خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XXIII مجریہ2002 (میں دفعہ 4کی جگہ درج ذیل نئی دفعہ متبادل کے طور پر شامل کی جائے گی:

4"۔ہوٹلوں پر ٹیکس"

ہر سال ہوٹلوں پر ایک ٹیکس عائد اور وصول کیا جائے گا، جو ہوٹل کے مالک یا انتظامیہ کی طرف سے ادا کیا جائے گا۔ یہ ٹیکس ان ہوٹلوں کے لیے، جو پوائنٹ آف سیل (POS) سسٹم کے مطابق ہوں، کمروں کے حقیقی کرایہ اور رہائشی یونٹس (Lodging Units) کی حقیقی آمدورفت (Actual Occupancy) کی بنیاد پر پانچ فیصد (5%)کی شرح سے وصول کیا جائے گا۔

بشرطیکہ اگر کسی ہوٹل میں پوائنٹ آف سیلPOS سسٹم دستیاب نہ ہو یا نصب نہ کیا گیا ہو، تو ٹیکس ہوٹل کے کل دستیاب رہائشی یونٹس کی تعداد کے پچاس فیصد (50%) کی بنیاد پر اور حقیقی کمرہ کرایہ کے دس فیصد (10%) کے حساب سے وصول کیا جائے گا۔

مزید یہ کہ جون 2026تک کے بقایاجات، ایسے ہوٹل مالکان سے جو پوائنٹ آف سیلPOS سسٹم کے مطابق ہوں، متعلقہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر کے ذریعے درج ذیل رعایت کے ساتھ وصول کیے جائیں گے:

میعاد	رعایت	بقایا رقم کی ادائیگی	شمار
31دسمبر2026	بقایا رقم پر20٪رعایت	یک مشت (Lump-sum) ادائیگی	1

6۔ خیبر پختونخوا سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ2022 میں ترمیم

(الف)دفعہ 2 میں ترمیم

(i)شق (an) کے بعد درج ذیل نئی شق شامل کی جائے گی:

"**پوائنٹ آف سیل سسٹم**(Point of Sale System) " سے مراد کوئی بھی سافٹ ویئر، ایپلیکیشن، پلیٹ فارم، ڈیوائس، ٹرمینل، کلاؤڈ بیسڈ نظام یا کوئی بھی الیکٹرانک یا ڈیجیٹل انتظام ہے جو رجسٹرڈ شخص کی طرف سے، براہِ راست یا کسی سروس فراہم کنندہ کے ذریعے، انوائس، سیلز ٹیکس انوائس، ٹیکس رسید یا قابلِ ٹیکس خدمات سے متعلق دیگر مالیاتی دستاویزات کی تیاری، اجراء، پراسیسنگ، ریکارڈنگ، ذخیرہ، ترسیل یا رپورٹنگ کے لیے استعمال کیا جائے، خواہ وہ دستاویز کاغذی، الیکٹرانک یا کسی اور شکل میں جاری کی گئی ہو۔ اور

(ii)شق (aai) کی ذیلی شق (viii) کے بعد درج ذیل نئی ذیلی شق شامل ہو گی:

(ix) کوئی بھی شخص جو براہِ راست یا بالواسطہ طور پر کسی ایسے فعل یا غفلت میں معاونت، سہولت یا مدد فراہم کرے جس کے نتیجے میں قابلِ ٹیکس سرگرمی یا متعلقہ ڈیٹا کو چھپایا جائے، تبدیل کیا جائے، ریکارڈ نہ کیا جائے یا غلط رپورٹ کیا جائے، خصوصاً: سافٹ ویئر کی تیاری، سافٹ ویئر کی ڈویلپمنٹ، کنفیگریشن، انضمام(Integration) ، تنصیب(Installation) ، استعمال ہیرا پھیری یا پوائنٹ آف سیل سسٹم اور دیگر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی ایسی خدمات فراہم کرے جو ٹیکس چوری یا غلط رپورٹنگ میں مددگار ہوں۔

(ب)دفعہ 18 میں ترمیم ذیلی دفعہ (1) کے آخر میں موجود شرط (Proviso) حذف کر دی جائے گی۔

(ج) دفعہ 22 میں ترمیم

(i) موجودہ دفعات کو دفعہ 22 کی **ذیلی دفعہ (1)** کے طور پر نمبر دیا جائے گا؛

(ii) مذکورہ بالا نمبر دی گئی **ذیلی دفعہ (1)** میں، **"وضاحت "(Explanation)** کے اندر لفظ" **دفعہ "(section)** کی جگہ الفاظ اور ہائفن " **ذیلی دفعہ "(sub-section)** کو متبادل کے طور پر درج کیا جائے گا؛ اور

(iii) مذکورہ بالا نمبر دی گئی **ذیلی دفعہ (1)** کے بعد درج ذیل نئی **ذیلی دفعہ** شامل کی جائے گی، یعنی:-

(2) اگر کوئی شخص، خواہ وہ کلیکشن ایجنٹ کی حیثیت سے ہو یا کسی اور حیثیت میں، پوائنٹ آف سیل سسٹمز کا فراہم کنندہ، سپلائر، انٹیگریٹر، انسٹالر، آپریٹر یا مینٹینر ہو، جو کسی قابلِ ٹیکس خدمت یا خدمات کے کسی زمرے کی ریکارڈنگ، ذخیرہ، دیکھ بھال یا رپورٹنگ کے لیے استعمال ہوتے ہوں، اور وہ"-

(a) **الف** (جو، براہِ راست یا بالواسطہ طور پر، کسی قابلِ ٹیکس سرگرمی یا اس سے متعلقہ ڈیٹا کو **دبانے، چھپانے، ریکارڈ نہ کرنے، تبدیل کرنے یا غلط رپورٹ کرنے** میں معاونت کرے، اس کی حوصلہ افزائی کرے، سہولت فراہم کرے، اس کو ممکن بنائے یا کسی بھی دوسرے طریقے سے اس میں ملوث ہو؛ یا-

(b) جو ایسے **پوائنٹ آف سیل سسٹمز** کو ڈیزائن کرے، تیار کرے، ترتیب دے Configure) کرے(، فراہم کرے، نصب کرے، چلائے یا ان میں ردوبدل کرے، اس انداز میں کہ جس کے نتیجے میں ٹیکس کی عدم ادائیگی یا کم ادائیگی واقع ہو، یا جس کا مقصد ٹیکس کی عدم ادائیگی یا کم ادائیگی کا باعث بننا ہو؛ یا-

(c) جسے علم ہو یا معقول بنیادوں پر شبہ ہو کہ ایسے سسٹمز شق (الف) یا شق (ب) میں مذکور مقاصد کے لیے استعمال کیے جا رہے ہیں، جن میں، لیکن ان تک محدود نہیں، سسٹم سے پیدا ہونے والی بے ضابطگیاں (anomalies) ، آڈٹ ٹریل کو غیر فعال کرنا، لین دین کے لاگز کو دبانا یا حذف کرنا، یا ریکارڈ شدہ اور رپورٹ شدہ ڈیٹا کے درمیان تضادات شامل ہیں، اور وہ مناسب اصلاحی یا احتیاطی اقدامات کرنے میں ناکام رہے؛-

"ایسا شخص ٹیکس کی عدم ادائیگی میں شریک اور معاون تصور کیا جائے گا اور اس ایکٹ کے تحت قابلِ وصول غیر ادا شدہ ٹیکس کی رقم، بشمول کسی بھی قابلِ اطلاق جرمانہ اور ڈیفالٹ سرچارج، کے لیے رجسٹرڈ شخص کے ساتھ مشترکہ اور علیحدہ طور پر ذمہ دار ہوگا۔"

وضاحت: اس ذیلی دفعہ کے مقاصد کے لیے، **"معقول بنیادوں پر شبہ "** اور **"مناسب اقدامات کرنے میں ناکامی "** میں وہ صورتیں بھی شامل ہوں گی جہاں قابلِ ٹیکس لین دین، قابلِ ٹیکس سرگرمی یا متعلقہ ڈیٹا کی ریکارڈنگ یا رپورٹنگ میں ردوبدل، اخفاء یا عدم تعمیل کے آثار موجود ہونے کے باوجود، خدمات کی فراہمی، تکنیکی معاونت یا سسٹم تک رسائی بدستور جاری رکھی جائے۔"؛**

(د) دفعہ 27 میں ترمیم

(1A)" جہاں کوئی شخص ریٹرن جمع کرانے میں ناکام رہے یا مقررہ تاریخ کے بعد ریٹرن جمع کرائے یا ٹیکس کی ادائیگی کرے، یا اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ کسی نوٹس میں مطلوبہ معلومات، وضاحت، دستاویزات، ریکارڈ یا دیگر تفصیلات فراہم کرنے میں ناکام رہے، یا اس ایکٹ کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی کرے، یا اس ایکٹ کی دفعہ 53 کے تحت جدول کے کالم نمبر 2 میں مذکور کوئی جرم سرزد کرے، تو اس دفعہ کے تحت حکم نامہ اس حد تک جاری کیا جائے گا جس حد تک دفعہ 53 اور دفعہ 54 کے مطابق جرمانہ (Penalty) یا اضافی سرچارج (Default Surcharge) عائد کیا جاتا ہو۔"

(e) دفعہ 34 کے بعد درج ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی، یعنی:

34A" ۔ الیکٹرانک انضمام، ای-انوائسنگ اور ڈیجیٹل تعمیل۔ --- حکومت، اتھارٹی کے ساتھ انوائسز یا لین دین کے ڈیٹا کے حقیقی وقت (Real-Time) میں اشتراک، ترسیل، انضمام، ریکارڈنگ، تصدیق یا نگرانی کے لیے تقاضے، ذمہ داریاں، طریقہ کار اور میکنزم مقرر کر سکے گی، اور اس ایکٹ کے تحت کسی خدمت یا خدمات کے کسی زمرے، یا کسی رجسٹرڈ شخص یا رجسٹرڈ اشخاص کے کسی زمرے کے لیے ای-انوائسنگ کے نفاذ اور تعمیل سے متعلق تقاضے، شرائط، معیارات یا طریقہ کار بھی متعین کر سکے گی، جن میں ایسی فیس، سروس چارجز یا لاگت کی وصولی کے چارجز کا نفاذ بھی شامل ہو گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

مزید برآں، حکومت اس ایکٹ کے تحت ٹیکس کی تعمیل، انوائس کی تصدیق اور قابلِ ٹیکس خدمات کی دستاویزی ریکارڈنگ کے فروغ کے مقاصد کے لیے کسی بھی ترغیبی اسکیم، رسید کی تصدیق یا انعامی اسکیم کے طریقۂ کار، شرائط، ضوابط یا معیار بھی مقرر کر سکے گی۔**"

(f) دفعہ 53 کی جگہ درج ذیل متن متبادل کے طور پر شامل کیا جائے گا، یعنی:

53" ۔ جرائم اور سزائیں۔ --- اگر کوئی شخص ذیل میں دی گئی جدول کے کالم نمبر 2 میں مذکور کوئی جرم سرزد کرے تو وہ، کسی دوسرے قانون کے تحت عائد ہونے والی کسی بھی سزا کے علاوہ اور اس میں کسی قسم کی کمی یا اثراندازی کے بغیر، اس جرم کے مقابل کالم نمبر 3 میں مذکور جرمانے کا ذمہ دار ہو گا، جو کالم نمبر 4 میں بیان کردہ مجاز اختیار (Jurisdiction) کے مطابق عائد کیا جائے گا۔**"

دفعہ 53: جرائم اور سزائیں

(f) دفعہ 53 کے لیے درج ذیل متن متبادل کے طور پر شامل کیا جائے گا، یعنی:

نمبر شمار	جرم	جرمانہ/سزا	مجاز اختیار
1	جہاں کوئی شخص جو اس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کے لیے درخواست دینے کا پابند ہو، کسی بھی قابلِ ٹیکس خدمات کی فراہمی سے قبل رجسٹریشن کے لیے درخواست دینے میں ناکام رہے۔	دو لاکھ روپے جرمانہ یا اس ٹیکس کی رقم کا پانچ فیصد جس کی ادائیگی کا وہ رجسٹرڈ ہونے کی صورت میں پابند ہوتا، جو بھی زیادہ ہو؛ بشرطیکہ لازمی رجسٹریشن کی عدم تعمیل کی صورت میں کم از کم جرمانہ چار لاکھ روپے ہو گا۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
2	جہاں کوئی شخص جو اس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کروانے کا پابند ہو، قابلِ ٹیکس خدمات فراہم کرنے کے نوّے دن کے اندر رجسٹر ہونے میں ناکام رہے یا لازمی رجسٹریشن کی تعمیل نہ کرے۔	ایک سال تک قید، یا اتنا جرمانہ جو اس ٹیکس کی رقم تک ہو سکتا ہے جس کی ادائیگی کا وہ رجسٹرڈ ہونے کی صورت میں پابند ہوتا، یا دونوں سزائیں۔	خصوصی جج
3	جہاں کوئی شخص رجسٹریشن کی تفصیلات میں کسی تبدیلی، بشمول کاروباری پتے، کاروباری بینک اکاؤنٹس، معاشی سرگرمی یا قواعد و ضوابط میں متعین کسی دیگر تفصیل میں تبدیلی، کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر اطلاع دینے میں ناکام رہے۔	پچیس ہزار روپے جرمانہ۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
4	جہاں کوئی شخص مقررہ تاریخ تک ریٹرن جمع کرانے میں ناکام رہے۔	ہر ٹیکس مدت یا اس کے کسی حصے کے لیے دس ہزار روپے جرمانہ؛ تاہم اگر ریٹرن مقررہ تاریخ کے دس دن کے اندر جمع کرا دی جائے تو ہر یوم تاخیر کے لیے تین سو روپے جرمانہ ادا کرنا ہو گا۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
5	جہاں کوئی شخص ٹیکس انوائس جاری کرنے میں ناکام رہے یا ایسی ٹیکس کے منافی A انوائس جاری کرے جو اس ایکٹ کی دفعات 34 اور 34 ہو۔	دو لاکھ روپے جرمانہ یا متعلقہ ٹیکس کا پانچ فیصد، جو بھی زیادہ ہو۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
6	جہاں کوئی شخص جس پر **ریسٹورنٹ انوائس مینجمنٹ سسٹم** یا کسی (IMRS)، **انوائس مینجمنٹ اینڈ رپورٹنگ سسٹم** (RIMS) دیگر مقررہ ای-انوائسنگ یا کمپیوٹرائزڈ نظام کو مربوط کرنا لازم ہو، مذکورہ نظام کو (Install) یا نصب (Integrate) مربوط یا نصب کرنے میں ناکام رہے۔	عدم تعمیل کے ہر واقعہ پر پانچ لاکھ روپے جرمانہ یا متعلقہ ٹیکس کا پانچ فیصد (5٪)، جو بھی زیادہ ہو۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
7	جہاں کوئی رجسٹرڈ شخص، اپنے **پوائنٹ آف سیل سسٹم** کو اتھارٹی کے یا کسی دیگر **IMRS** یا **RIMS** کمپیوٹرائزڈ نظام کے ساتھ، یعنی مقررہ نظام کے ذریعے مربوط کرنے کے بعد، ای-انوائسنگ نظام کی تعمیل میں ناکام رہے یا ای-انوائسنگ نظام سے باہر انوائسز جاری	عدم تعمیل کے ہر واقعہ پر دو لاکھ روپے جرمانہ یا متعلقہ ٹیکس کا پانچ فیصد (5٪)، جو بھی زیادہ ہو۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر

نمبر شمار	جرم	جرمانہ / سزا	مجاز اختیار
	یا کسی دیگر مقررہ نظام پر IMRS، RIMS کرے، یا انوائسز کو یا کسی دیگر مقررہ طریقہ کے مطابق (Real-Time) حقیقی وقت اپ لوڈ کرنے میں ناکام رہے۔		
8	کوئی بھی انٹیگریٹر، وینڈر یا پوائنٹ آف سیل سسٹم سروس فراہم کنندہ جو رجسٹرڈ شخص کے کمپیوٹرائزڈ نظام یا پوائنٹ آف سیل سسٹم اور اتھارٹی کے کمپیوٹرائزڈ نظام کے درمیان ڈیٹا کی حقیقی وقت میں ترسیل کو مربوط، منسلک، برقرار یا یقینی بنانے میں ناکام رہے، یا لین دین کے ڈیٹا، انوائسز یا ریکارڈ میں ردوبدل، چھیڑ چھاڑ، اخفاء، تبدیلی، جعل سازی کرے یا جھوٹا، نامکمل یا گمراہ کن ڈیٹا پیدا کرے، یا ٹیکس فراڈ کا مرتکب ہو۔	پانچ لاکھ روپے جرمانہ یا مخفی رکھی گئی فروخت کی مجموعی مالیت کا پانچ فیصد، جو بھی زیادہ ہو۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
9	کوئی شخص جو ایسی انوائس جاری کرے جسے جاری کرنے کا اسے اختیار نہ ہو اور جس میں ٹیکس کی کوئی رقم درج یا وصول کی گئی ہو، بشمول ٹیکس فراڈ کے ارتکاب کے۔	پانچ لاکھ روپے جرمانہ یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا پانچ فیصد، جو بھی زیادہ ہو۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
10	جہاں کوئی شخص واجب الادا ٹیکس یا اس کے کسی حصے کو اس ایکٹ، اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا جاری کردہ نوٹیفکیشنز کے مطابق مقررہ وقت یا طریقہ سے جمع کرانے میں ناکام رہے۔	پچاس ہزار روپے جرمانہ یا متعلقہ مدت کے قابلِ ادائیگی ٹیکس کا پانچ فیصد، جو بھی زیادہ ہو؛ بشرطیکہ اگر مالی سال کے دوران پہلی مرتبہ غلط حساب کتاب (Miscalculation) ہو تو کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
11	اگر کوئی شخص، اسسٹنٹ کلکٹر سے کم عہدہ نہ رکھنے والے افسر کی جانب سے ادائیگی کے لیے نوٹس جاری کیے جانے کے بعد بھی ساٹھ دن کی مدت گزر جانے پر واجب الادا ٹیکس ادا نہ کرے۔	تین سال تک قید، یا غیر ادا شدہ ٹیکس کی رقم تک جرمانہ، یا دونوں سزائیں۔	خصوصی جج
12	جہاں کوئی شخص اس ایکٹ کے تحت مطلوبہ ریکارڈ کو مناسب طریقے سے برقرار رکھنے یا محفوظ رکھنے میں ناکام رہے۔	ایک لاکھ روپے جرمانہ یا دستیاب معلومات کی بنیاد پر ادا شدہ یا تعین شدہ کل ٹیکس کا پانچ فیصد، جو بھی زیادہ ہو، اور یہ اس ٹیکس مدت یا مدتوں کے لیے قابلِ ادائیگی ہوگا جن کے لیے مطلوبہ ریکارڈ برقرار نہیں رکھا گیا۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
13	جہاں کوئی رجسٹرڈ شخص، بشمول اس شخص کے جو اس ایکٹ کے تحت لازمی طور پر رجسٹرڈ ہو، اس ایکٹ کی دفعات کی عدم تعمیل کرتے ہوئے، اسسٹنٹ کلکٹر سے کم عہدہ نہ رکھنے والے اتھارٹی کے افسر کے نوٹس موصول ہونے پر معلومات، ریکارڈ یا دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہے، یا اتھارٹی کے افسر کو دستاویزات، ریکارڈ، معلومات یا ڈیٹا سے اقتباسات لینے یا نقول تیار کرنے کی اجازت دینے	پہلی مرتبہ عدم تعمیل پر دو لاکھ روپے جرمانہ۔ دوسری مرتبہ عدم تعمیل پر پانچ لاکھ روپے جرمانہ۔ تیسری مرتبہ عدم تعمیل پر دس لاکھ روپے جرمانہ۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر

نمبر شمار	جرم	جرمانہ/سزا	مجاز اختیار
	سے انکار کرے، یا اتھارٹی کے افسر کے سامنے پیش ہونے میں ناکام رہے، یا اس سے پوچھے گئے کسی سوال کا جواب نہ دے۔		
14	جہاں کوئی شخص جان بوجھ کر، دانستہ، ارادۃً یا دھوکہ دہی سے:(الف) مینجمنٹ کمیٹی یا اتھارٹی کے کسی افسر کو جھوٹی، جعلی، غیر درست یا جعل شدہ دستاویز جمع کرائے؛ یا(ب) ٹیکس انوائس سمیت ریکارڈ کو تلف، تبدیل، مسخ یا جعل سازی کرے؛ یا(ج) جھوٹا بیان، جھوٹا اقرار، جھوٹی نمائندگی یا جھوٹی شخصیت اختیار کرے، یا غلط معلومات یا ڈیٹا فراہم کرے؛ یا(د) ٹیکس فراڈ کا ارتکاب کرے، کروائے، اس کی کوشش کرے، یا ٹیکس فراڈ میں معاونت یا سازباز کرے۔	(i) پانچ لاکھ روپے جرمانہ یا اس ٹیکس مدت یا مدتوں کے لیے قابلِ ادائیگی ٹیکس کا ایک سو فیصد، جس سے جرم متعلق ہو، جو بھی زیادہ ہو۔ (ii) پانچ سال تک قید، یا اس ٹیکس مدت یا مدتوں کے قابلِ ادائیگی ٹیکس کے برابر جرمانہ، یا دونوں سزائیں۔	(i) خصوصی جج (ii) اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
15	جہاں کوئی شخص خدمات کی فراہمی پر عائد کسی پابندی (Embargo) کی خلاف ورزی کرے یا ٹیکس کی وصولی کے سلسلے میں کاروباری احاطے کو سیل کیے جانے کے ذریعے عائد کردہ پابندیوں کی خلاف ورزی کرے۔	(i) ایک لاکھ روپے جرمانہ یا اس ٹیکس کی رقم کا دس فیصد جس کی وصولی مقصود ہو، جو بھی زیادہ ہو۔ (ii) ایک سال تک قید، یا اس ٹیکس کی رقم کے برابر جرمانہ جس کی وصولی مقصود ہو، یا دونوں سزائیں۔	(i) خصوصی جج (ii) اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
16	جہاں کوئی شخص اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی کے کسی افسر کو اس کے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالے۔	(i) ایک لاکھ روپے جرمانہ یا اس ٹیکس مدت کے لیے قابلِ ادائیگی ٹیکس کا ایک سو فیصد، جس سے اس شخص کا جرم متعلق ہو، جو بھی زیادہ ہو۔ (ii) ایک سال تک قید یا پچاس ہزار روپے تک جرمانہ، یا دونوں سزائیں۔	(i) خصوصی جج (ii) اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
17	جہاں کوئی شخص اتھارٹی کے کسی افسر کی جانب سے جاری کردہ کسی نوٹس یا حکم کو وصول کرنے سے انکار کرے یا اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت اتھارٹی کے کسی افسر کو اس کے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالے۔	(i) ایک لاکھ روپے جرمانہ یا اس ٹیکس مدت (یا مدتوں) کے لیے قابلِ ادائیگی ٹیکس کا ایک سو فیصد، جس سے جرم متعلق ہو، جو بھی زیادہ ہو۔ (ii) ایک سال تک قید یا ایک لاکھ روپے سے زائد نہ ہونے والا جرمانہ، یا دونوں سزائیں۔	(i) خصوصی جج (ii) اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
18	جہاں کوئی شخص ایسے جرم کا اعادہ کرے جس کی سزا اس ایکٹ کے تحت مقرر ہے۔	ایسا شخص اس جرم کے لیے اس ایکٹ کے تحت مقررہ سزا سے دوگنی سزا کا مستوجب ہوگا۔	حسبِ معاملہ، اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر یا خصوصی جج
19	جہاں کوئی شخص:(الف) جانتے بوجھتے اور کسی قانونی اختیار یا معقول عذر کے بغیر اتھارٹی کے کمپیوٹرائزڈ نظام تک رسائی حاصل کرے؛ یا(ب) مذکورہ نظام سے حاصل شدہ معلومات کو کسی قانونی اختیار یا معقول عذر کے بغیر استعمال، افشاء، شائع یا کسی اور طریقے سے عام کرے؛ یا(ج) مذکورہ نظام میں محفوظ کسی ریکارڈ یا معلومات میں جعل	(i) دو لاکھ روپے جرمانہ یا ٹیکس محصولات کو پہنچنے والے نقصان کے برابر رقم کا ایک سو فیصد، جو بھی قابلِ اطلاق ہو۔ (ii) تین سال تک قید، یا ٹیکس محصولات کو پہنچنے والے نقصان کے برابر جرمانہ، یا دونوں سزائیں۔	(i) خصوصی جج (ii) اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر

نمبر شمار	جرم	جرمانہ / سزا	مجاز اختیار
	سازی کرے؛ یا(د) جانتے بوجھتے یا بد دیانتی سے مذکورہ نظام کو نقصان پہنچائے یا اس کی کارکردگی متاثر کرے؛ یا(ہ) جانتے بوجھتے یا بد دیانتی سے کسی ڈپلیکیٹ ٹیپ، ڈسک یا ایسے کسی دوسرے ذریعے کو نقصان پہنچائے یا متاثر کرے جس پر مذکورہ نظام سے حاصل شدہ معلومات محفوظ ہوں؛ یا(و) کسی دوسرے رجسٹرڈ صارف کے منفرد صارف کو کسی قانونی اختیار یا (Unique User Identifier) شناختی نمبر معقول عذر کے بغیر استعمال کرے تاکہ مذکورہ نظام کو معلومات کی ترسیل کی توثیق کی جاسکے، یا منفرد صارف شناختی نمبر کی سلامتی کے لیے مقرر کردہ شرائط کی خلاف ورزی کرے۔		
20	جہاں کوئی شخص درست واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی سے بچنے کے مقصد سے کسی الیکٹرانک طور پر فائل کردہ انوائس کے نظام یا طریقہ کار، جو مقرر یا متعین کیا گیا ہو، میں جان بوجھ کر، دانستہ یا دھوکہ دہی سے مداخلت کرے، اس میں تبدیلی کرے یا اسے نقصان پہنچائے۔	دو لاکھ روپے جرمانہ یا ٹیکس محصولات کو پہنچائے گئے یا بظاہر پہنچائے (i) تین سال (ii) گئے نقصان کے برابر رقم کا ایک سو فیصد، جو بھی زیادہ ہو۔ تک قید، یا ٹیکس محصولات کو پہنچائے گئے نقصان کے برابر جرمانہ، یا دونوں سزائیں۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز (i) خصوصی جج (ii) اتھارٹی کا افسر
21	جہاں اتھارٹی کا کوئی افسر ایسے انداز میں عمل کرے یا طرزِ عمل اختیار کرے جس کے نتیجے میں کسی ٹیکس دہندہ کے خلاف بے جا قانونی یا غیر ضروری نقصان (Vexatious Prosecution) کارروائی واقع ہو۔ (Undue Detriment)	تین سال تک قید یا پچاس ہزار روپے سے زائد نہ ہونے والا جرمانہ، یا دونوں سزائیں۔	خصوصی جج
22	جہاں کوئی بینک، اتھارٹی کے افسر کی جانب سے جاری کردہ نوٹس میں درج اس شخص کے بینک اکاؤنٹ کو، جس سے ٹیکس وصول کیا جانا کرنے میں ناکام رہے یا تاخیر کرے، (Attach) مقصود ہو، منسلک یا مطلوبہ رقم کی ادائیگی میں ناکام رہے یا تاخیر کرے۔	ایسا بینک یا متعلقہ بینک برانچ منیجر، حسبِ معاملہ، پانچ لاکھ روپے جرمانہ (i) یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا پانچ فیصد، جو بھی زیادہ ہو، ادا کرنے کا ذمہ دار ایسے بینک کا متعلقہ افسر، خصوصی جج کی جانب سے سزایافتہ (ii) ہو گا۔ قرار دیے جانے پر، ایک سال تک قید یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کے پانچ فیصد تک جرمانہ، یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز (i) خصوصی جج (ii) اتھارٹی کا افسر
23	کرنے میں ناکام (Withhold) جہاں کوئی شخص ٹیکس کی کٹوتی رہے، یا کٹوتی کرنے کے باوجود ٹیکس جمع نہ کرائے، یا کوئی وصولی ٹیکس وصول کرنے میں ناکام (Collection Agent) ایجنٹ رہے یا وصول کرنے کے باوجود جمع نہ کرائے۔	پچاس ہزار روپے جرمانہ یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا پانچ فیصد، جو بھی زیادہ ہو۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر
24	جہاں کوئی فرد، جو کاروبار کے دوران ودہولڈنگ ایجنٹ کی جانب سے ادائیگی کر رہا ہو، واجب الادا ٹیکس کی کٹوتی یا جمع کرانے میں ناکام رہے۔	پچیس ہزار روپے جرمانہ یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا پانچ فیصد، جو بھی زیادہ ہو۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر

نمبر شمار	جرم	جرمانہ/سزا	مجاز اختیار
25	جہاں کوئی شخص:(الف)سامان یاخدمات کے عوض ادائیگی، حسبِ معاملہ، کاروباری بینک اکاؤنٹ سے خدمت فراہم کنندہ یاسامان فراہم کنندہ کو کرنے میں ناکام رہے؛یا(ب)خدمات کے عوض ادائیگی خدمت فراہم کنندہ کے کاروباری بینک اکاؤنٹ میں وصول کرنے میں ناکام رہے۔	(i) پچاس ہزار روپے جرمانہ یامتعلقہ معاوضہ (Consideration) یا لین دین کی رقم کادس فیصد، جو بھی زیادہ ہو۔ مزید برآں، خصوصی جج (ii) کی جانب سے سزایافتہ قرار دیے جانے پر، چھ ماہ تک قیدیا بیس ہزار روپے سے زائد نہ ہونے والا جرمانہ، یادونوں سزائیں۔	(i) اس ایکٹ کے تحت مجاز خصوصی جج (ii)اتھارٹی کا افسر
26	جہاں کوئی شخص اس ایکٹ یااس کے تحت بنائے گئے قواعد کی کسی شق کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن میں مقرر کردہ شرائط، حدود یاپابندیوں کو پورا کرنے میں ناکام رہے، یااس ایکٹ یااس کے تحت بنائے گئے قواعد کی کسی ایسی شق کی خلاف ورزی کرے جس کے لیے اس ایکٹ میں کوئی مخصوص جرمانہ مقرر نہ کیا گیا ہو۔	پچیس ہزار روپے جرمانہ یااس ٹیکس مدت کے قابلِ ادائیگی ٹیکس کا تین فیصد، جس سے جرم متعلق ہو، جو بھی زیادہ ہو۔	اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کا افسر

(g) **دفعہ 60.**

(i) ذیلی دفعہ (1) میں آخر میں موجود فل اسٹاپ (.) کو کالن (:) سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد درج ذیل شرط (Proviso) شامل کی جائے گی، یعنی

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت اختیارات استعمال کرتے ہوئے مجاز افسر، مینجمنٹ کمیٹی یا کلکٹر، حسبِ معاملہ، کی جانب سے دی گئی منظوری کی ایک نقل رجسٹرڈ شخص یا کاروباری احاطے میں اس کی جانب سے عمل کرنے والے کسی شخص کو، ایسی کسی کارروائی کے آغاز سے قبل یا اس کے وقت فراہم کرے گا، اور مذکورہ مجاز افسر اس ضمن میں مینجمنٹ کمیٹی یا کلکٹر، حسبِ معاملہ، کو ایک رپورٹ بھی پیش کرے گا۔ اور

(ii)" ذیلی دفعہ (4) کے بعد درج ذیل وضاحت (Explanation) شامل کی جائے گی، یعنی:

"**وضاحت :** کسی بھی شبہ کے ازالے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کے تحت رسائی (Access)، معائنہ (Inspection)، جانچ (Examination) اور ریکارڈ یا دستاویزات کو تحویل میں لینے (Taking into Custody) کے اختیارات میں یہ اختیار بھی شامل ہو گا کہ کسی بھی ذخیرہ گاہ (Storage Facility)، الیکٹرانک آلے (Electronic Device)، ڈیجیٹل ذریعے (Digital Medium)، خانے (Compartment)، شیلف یا ایسے کاروباری احاطے یا مقام کے اندر موجود کسی دیگر جگہ یا شے کا معائنہ کیا جا سکے، جہاں اس ایکٹ کے تحت کسی ریکارڈ، دستاویز، ڈیٹا یا انوائس کے موجود، مخفی یا محفوظ رکھے جانے کا معقول یقین ہو۔؛"

(h)" دفعہ 74 کی ذیلی دفعہ (1) میں شق (c) کی جگہ درج ذیل متن متبادل کے طور پر شامل کیا جائے گا، یعنی:

(c)" تحریری نوٹس کے ذریعے کسی بھی بینک کو ہدایت دے کہ وہ متعلقہ شخص کے بینک اکاؤنٹ یا اکاؤنٹس، خواہ کاروباری ہوں یا کسی اور نوعیت کے، منسلک (Attach) کرے اور قابلِ وصول رقم کی وصولی کر کے مذکورہ اکاؤنٹ یا اکاؤنٹس سے رقم منتقل (Remit) کرے:

بشرطیکہ اس شق کے تحت صوبے کے اندر کام کرنے والے کسی بینک کو کسی نادہندہ (Defaulter) کے اکاؤنٹ کو منسلک کرنے اور اس سے رقم منتقل کرنے کے لیے جاری کیا گیا نوٹس پورے بینک پر لازم اور مؤثر ہو گا، اور بینک اس بنیاد پر تعمیل سے انکار یا تاخیر نہیں کرے گا کہ متعلقہ اکاؤنٹ صوبے سے باہر واقع کسی برانچ یا دفتر میں برقرار رکھا گیا ہے۔

مزید بشرطیکہ جہاں ایسا نوٹس جاری کیا جا چکا ہو اور بینک برانچ کا انچارج افسر قابلِ وصول رقم کی منتقلی سے بچنے کے لیے نادہندہ کے ساتھ ملی بھگت یا کسی قسم کی ہیرا پھیری میں ملوث پایا جائے یا منتقلی سے انکار کرے، تو اتھارٹی کا افسر ذاتی جرمانہ عائد کرنے کے لیے وجوہات بتاؤ نوٹس (Show Cause Notice) جاری کرے گا، اور ایسا جرمانہ پانچ لاکھ روپے یا ٹیکس کی رقم کے پانچ فیصد (05٪)، جو بھی زیادہ ہو، سے زائد نہیں ہو گا۔"؛

اور

(i)" دوسرے شیڈول (Second Schedule) کے حصہ دوم (Part-II) میں، عنوان 'معیاری شرح سے کم ٹیکس کی شرحیں (Tax Rates below Standard Rate)' کے تحت،"۔

(i) سیریل نمبر 11 کے مقابل، کالم نمبر 2 میں، شق (b) کے بعد درج ذیل وضاحت (Clarification) شامل کی جائے گی، یعنی:

"**وضاحت:** سرکاری مالی اعانت یافتہ منصوبہ (Government Funded Project) سے مراد کوئی بھی تعمیر، تنصیب، ڈویلپمنٹ، بحالی، توسیع، بہتری، مرمت یا دیکھ بھال کا منصوبہ ہے جو مکمل طور پر یا جزوی طور پر، براہِ راست یا بالواسطہ، عوامی فنڈز کے ذریعے مالی اعانت، فنڈنگ، سرپرستی یا معاونت حاصل کرتا ہو، جن میں سالانہ ترقیاتی پروگرام (Annual Development Programme)، پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (Public Sector Development Programme)، گرانٹس، قرضہ جات یا دیگر عوامی مالیاتی انتظامات کے تحت فراہم کردہ فنڈز، یا کسی وفاقی یا صوبائی وزارت، ڈویژن، محکمہ، ملحقہ محکمہ، اتھارٹی، کارپوریشن، خود مختار یا نیم خود مختار ادارے، قانونی ادارے (Statutory Body)، پبلک سیکٹر تنظیم، سرکاری ملکیتی ادارے (State-Owned Enterprise)، مقامی حکومت یا کسی وفاقی یا صوبائی قانون کے تحت قائم کسی دیگر عوامی شعبے کے ادارے کے بجٹ مختصات، آمدنی، وصولیوں، اپنے ذرائع سے حاصل شدہ آمدنی (Own-Source Revenues) یا دیگر فنڈز شامل ہیں۔"؛

(ii) سیریل نمبر 44 کی جگہ درج ذیل متن متبادل کے طور پر شامل کیا جائے گا، یعنی:

سیریل نمبر	خدمات	ٹیکس کی شرح
44	سالانہ ترقیاتی پروگرام (Annual Development Programme) کی اسکیموں کے ذریعے مالی اعانت یافتہ یا بجٹ میں شامل تمام منصوبے، خواہ وہ تعمیرات سے متعلق ہوں یا کسی اور نوعیت کے، ان تمام منصوبوں پر جو یکم جولائی 2025 کے بعد منظور کیے گئے ہوں، چار فیصد (04٪) کی شرح سے ٹیکس عائد ہو گا۔ **بشرطیکہ** ایسے سماجی بہبود کے منصوبے جو خصوصی طور پر غربت کے خاتمے، خواتین اور بچوں کی	چار فیصد (04٪)، بغیر کسی ان پٹ ٹیکس ایڈجسٹمنٹ کے۔

سیریل نمبر	خدمات	ٹیکس کی شرح
	فلاح وبہبود، معذور افراد کی معاونت، مہارتوں کی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے، مستحق خاندانوں میں خوراک، راشن یا نقد امداد کی کے قیام یا ان کے انتظام وانصرام کے لیے تشکیل (Shelter Homes) تقسیم، یا یتیموں، بیواؤں یا بزرگ افراد کے لیے پناہ گاہوں اس امر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ **:I**–دیے گئے ہوں، ان پر کسی بھی قسم کے ٹیکس کے نفاذ اور اطلاق سے استثنیٰ حاصل ہو گا۔**وضاحت** کی صورت میں، جو یکم جولائی 2021 یا اس کے بعد لیکن 30 جون 2025 تک منظور کیے گئے (Ongoing Projects) جاری منصوبوں (Supplementary) ، ضمنی ورک آرڈر (Escalation) ہوں، اور جن میں بعد ازاں کسی ترمیم، تبدیلی، ردوبدل، لاگت میں اضافے ، اضافی کام کی تفویض یا اصل دائرۂ کار میں کمی بیشی کے نتیجے میں معاہدے کی مالیت، لاگت یا تخمینی لاگت میں اضافہ یا (Work Order مذکورہ بالا **:II**– کمی واقع ہو، تو ایسی صورت میں خدمات پر سیلز ٹیکس دو فیصد (02٪) کی شرح سے عائد، وصول اور ادا کیا جائے گا۔**وضاحت** ، **شیڈول آف ریٹس (MRS)** دو فیصد (02٪) ٹیکس کی شرح ان معاملات میں لاگو نہیں ہو گی جہاں قابلِ اطلاق **مارکیٹ ریٹ سسٹم** یا حکومت کی جانب سے نوٹیفائی کی گئی کسی اور شرح، جو اصل ورک آرڈر، معاہدے یا **(CSR)** ، **کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس (SOR)** کیا گیا ہو۔ (Upward Adjustment) ایگریمنٹ کی بنیاد ہو، میں اضافہ	

(i)"سیریل نمبر 44، جیسا کہ متبادل کے طور پر شامل کیا گیا ہے، کے بعد متعلقہ کالموں میں درج ذیل نئی اندراجات (Entries) شامل کی جائیں گی، یعنی":

شق	خدمات کی تفصیل	شرح ٹیکس
45	وہ خدمات جو کسی بھی شخص، خواہ رہائشی ہو یا غیر رہائشی، کی جانب سے کسی ڈیجیٹل، الیکٹرانک یا آن لائن پلیٹ فارم، ایکسچینج، ایپلیکیشن یا انٹرفیس کے ذریعے فراہم یا انجام دی جائیں، جو دو یا دو سے زیادہ اشخاص کے درمیان ورچوئل اثاثوں، ڈیجیٹل اثاثوں، مالیاتی آلات، اجناس، سیکیورٹیز، مشتقات (Derivatives) یا کسی بھی دیگر قابلِ تجارت آلات کی خرید و فروخت، تبادلہ، پیش گوئی، منتقلی یا تجارت کو ممکن بنائے، سہولت فراہم کرے، ثالثی کرے یا اس پر عمل درآمد کرے، اور اس کے عوض فیس، کمیشن، اسپریڈ، مارک اپ یا کسی بھی دوسرے نام سے وصول کیے جانے والے چارجز کی صورت میں معاوضہ حاصل کرے۔ وضاحت 1- ایسی خدمات کی درجہ بندی ان کی معاشی حقیقت (Economic Substance) اور کارکردگی (Function) کی بنیاد پر کی جائے گی، قطع نظر اس کے کہ خدمت فراہم کنندہ نے ان کے لیے کوئی بھی نام، عنوان یا قانونی شکل اختیار کی ہو۔ وضاحت 2 - ایسی خدمات میں شامل ہوں گی، مگر صرف انہی تک محدود نہیں ہوں گی: ٹریڈنگ پلیٹ فارمز تک رسائی کی فراہمی، آرڈر میچنگ، ٹریڈ پر عمل درآمد، کلیئرنگ یا سیٹلمنٹ میں سہولت کاری، والیٹ یا اکاؤنٹ انٹرفیس خدمات، کسٹوڈیل یا نان کسٹوڈیل ہولڈنگ انٹرفیسز، اور ان سے متعلقہ تمام ضمنی یا اتفاقی خدمات۔ وضاحت 3 - اس اندراج کے مقاصد کے لیے، "ورچوئل اثاثہ (Virtual Asset) "اور "ورچوئل اثاثہ خدمات (Virtual Asset Services" کے وہی معانی ہوں گے جو ورچوئل اثاثہ جات ایکٹ 2026 کے تحت مقرر کیے گئے ہیں یا جیسا کہ مینجمنٹ کمیٹی کی جانب سے متعین کیا جائے۔	پانچ فیصد (5٪)، بغیر کسی ان پٹ ٹیکس ایڈجسٹمنٹ کے۔

7۔ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXV مجریہ 2022 میں ترمیم۔۔۔ خیبر پختونخوا انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس ایکٹ، 2022) خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXV مجریہ 2022 (میں درج ذیل ترمیم کی جاتی ہے

(a) دفعہ 2 میں، شق (j) کے بعد درج ذیل نئی شق شامل کی جائے گی، یعنی:

"(j-i) "پاکستان سنگل ونڈو" سے مراد پاکستان سنگل ونڈو ہے جیسا کہ پاکستان سنگل ونڈو ایکٹ، 2021) ایکٹ نمبر III برائے 2021 (کی دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (m) میں بیان کیا گیا ہے؛"؛

(b) دفعہ 3 میں، ذیلی دفعہ (1A) کی جگہ درج ذیل متن متبادل کے طور پر رکھا جائے گا، یعنی:

(1A) "ذیلی دفعہ (1) میں درج کسی بھی بات کے باوجود، حکومت، مقررہ طریقہ کار کے مطابق،"۔

(a) سیس کی ایسی دیگر شرح یا شرحیں مقرر یا متعین کرے جو اس ایکٹ کے تحت عائد اور وصول کی جائیں، بشمول وہ شرحیں جو اشیاء کی مالیت، خالص وزن، طے شدہ فاصلہ، اشیاء کی نوعیت، گاڑی کی قسم یا زمرہ، یا کسی دیگر متعلقہ معیار کی بنیاد پر مقرر کی جائیں، اور حکومت مناسب سمجھے تو ایسی شرحیں تدریجی (incremental)، سلیب وار (slab-wise) یا کسی اور بنیاد پر بھی مقرر کر سکے؛ اور

(b) سیس کو کم شرحوں پر عائد کرے یا سیس یا سیس کے بقایاجات کی بروقت ادائیگی، یکمشت ادائیگی یا تصفیہ کی صورت میں رعایت (rebate) دے یا دینے کی اجازت دے، اور اتھارٹی کو یہ اختیار دے کہ وہ کسی ایسے مالک، درآمد کنندہ، ٹرانسپورٹر یا دیگر شخص کے ساتھ، جو اس ایکٹ کے تحت سیس ادا کرنے کا پابند ہو، تصفیہ جاتی معاہدے (settlement agreements) کرے، بشرطیکہ ایسے معاہدے مقررہ شرائط، تقاضوں، حدود یا پابندیوں کے تابع ہوں؛"؛

(c) دفعہ 10، میں ذیلی دفعہ (e)، (d)، اور (f) کو حذف کیا جائے گا۔

(d) دفعہ 11۔

(i) ذیلی دفعہ (2) کی جگہ درج ذیل متن متبادل کے طور پر رکھا جائے گا، یعنی:

"(2) اتھارٹی اپنے مجاز افسر یا افسروں کے ذریعے، سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ کی دفعات، اس کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط سمیت، سیس کے حوالے سے کسی بھی کارروائی یا اقدام کے لیے، بشمول ڈیفالٹ سرچارج اور جرمانہ، حتی الامکان نافذ کر سکے گی، جہاں تک ان کا تعلق درج ذیل امور سے ہو"۔:

(a) قابلِ ادائیگی سیس کی کسی غیر اداشدہ یا کم اداشدہ رقم، بشمول ڈیفالٹ سرچارج اور جرمانہ، کا تعین یا تخمینہ، خواہ عدالتی فیصلہ (adjudication) کے ذریعے ہو یا کسی اور طریقے سے؛

(b) سیس ادا کرنے کے پابند اشخاص سے معلومات طلب کرنا یا حاصل کرنا، اور ان کے ریکارڈ، کھاتوں اور دیگر متعلقہ دستاویزات تک رسائی حاصل کرنا؛

(c) آڈٹ اور تحقیقات؛

(d) اشخاص کو طلب کرنا اور ان کے بیانات اور شواہد قلمبند کرنا؛

(e) نادہندہ رقوم اور بقایاجات کی وصولی؛

(f) سیس کی عدم ادائیگی یا اس سے بچنے (evasion) کے حوالے سے ٹیکس فراڈ کو فراڈ تصور کرنا؛

(g) گرفتاری اور قانونی چارہ جوئی (prosecution)؛

(h) اپیلیں، نظر ثانیاں (revisions)، حوالہ جات (references) اور متبادل تنازعہ حل (alternate dispute resolution)؛ اور

(i) تمام متعلقہ، ضمنی اور معاون امور۔"؛ اور

(ii) ذیلی دفعہ (3) کو حذف کیا جائیگا۔

(c) دفعہ 11، جیسا کہ ترمیم شدہ ہے، کے بعد درج ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی، یعنی:"

11A. "بغیر تشخیصی کارروائی (Assessment Proceedings) کے غیر اداشدہ یا کم اداشدہ سیس کی وصولی۔---(1) اس ایکٹ میں درج کسی بھی بات کے باوجود، جہاں اس ایکٹ کے تحت قابلِ ادائیگی سیس کی رقم غیر اداشدہ رہ جائے یا کم ادا کی گئی ہو، خواہ-:

(a) کسی عدالت یا فورم کے عبوری حکم، فیصلے یا حکم نامے کے باعث، اور ایسی رقم حتمی فیصلہ، مذکورہ حکم یا فیصلے کے خاتمے، ترمیم یا واپسی کے بعد قابلِ ادائیگی ہو جائے؛

(b) غلط حساب کتاب، غلط بیان (misdeclaration)، عدم اظہار (non-declaration) یا کسی بھی دیگر وجہ سے؛ یا

(c) کسی مالک، درآمد کنندہ، برآمد کنندہ، ٹرانسپورٹر یا کسی دیگر ایسے شخص کی جانب سے جو سیس ادا کرنے کا پابند ہو، اس ایکٹ کے تحت کسی عدالت یا اتھارٹی کے سامنے کیے گئے کسی عہد، وعدے، طے شدہ تصفیے، رضامندی کے حکم (consent order) یا انتظام کی تکمیل، تعمیل یا ادائیگی میں ناکامی کے باعث؛

اگر اتھارٹی کا مجاز افسر، کسی دستاویزی ثبوت کی بنیاد پر یا آن لائن ڈیٹا کی مطابقت (reconciliation) کے ذریعے، بشمول مگر محدود نہیں سامان کے اعلامیہ (goods declaration) کی فائلنگ کے ڈیٹا تک، ایسی عدم ادائیگی یا کم ادائیگی کے بارے میں مطمئن ہو جائے، تو اتھارٹی

کے مجاز افسر کی جانب سے متعین کردہ سیس کی رقم فوری طور پر قابلِ وصول ہو گی اور اس ایکٹ کے تحت وصولی کی کارروائی شروع کرنے کے لیے کسی علیحدہ تشخیص (assessment) یا فیصلہ جاتی کارروائی (adjudication proceedings) کی ضرورت نہیں ہو گی۔

(2 اس دفعہ کی دفعات اس ایکٹ کے تحت زیر التواء یا مستقبل میں پیدا ہونے والے تمام معاملات پر لاگو ہوں گی۔ اس دفعہ کے نفاذ سے قبل شروع کی گئی کوئی بھی وصولی کی کارروائی، اگر کوئی ہو، اس ایکٹ کے تحت درست طور پر شروع کی گئی تصور کی جائے گی۔"؛

(f) دفعہ 12 کی ذیلی دفعہ (1) میں، قوسین اور عدد "(3)" کی جگہ قوسین اور عدد "(2)" متبادل کے طور پر رکھے جائیں گے؛

(g) دفعہ 15 کی ذیلی دفعات (2) اور (3) میں، جہاں کہیں بھی الفاظ "Pakistan Revenue Automation Limited" وارد ہوں، ان کے بعد بالترتیب الفاظ "یا پاکستان سنگل ونڈو" شامل کیے جائیں گے؛ اور

(h) دفعہ 20 کے بعد درج ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی، یعنی:

20A. "غالب اثر (Overriding Effect)۔---اس ایکٹ کی دفعات، وقتی طور پر نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون میں موجود کسی بھی متضاد امر کے باوجود، مؤثر اور نافذ العمل ہوں گی۔"۔

8. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXIX برائے 2022 میں ترمیم۔--- خیبر پختونخوا پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، 2022 (خیبر پختونخوا 2022 میں ایکٹ نمبر XXIX میں)**

(a) دفعہ 29 میں، الفاظ "autonomous body" کے بعد، کوما اور الفاظ "، جو دفعہ 29 A اور 29 B کے تابع ہوں گے،" شامل کیے جائیں گے؛ اور

(b) دفعہ 29 کے بعد، جیسا کہ ترمیم شدہ ہے، درج ذیل نئی دفعات شامل کی جائیں گی، یعنی:۔

29A. "خود مختار اداروں کے مالی اثرات رکھنے والے فیصلوں کے لیے پیشگی منظوری۔ (1)--- کسی خود مختار ادارے کے کسی بھی منظوری دینے والے فورم میں محکمہ خزانہ کی موجودگی، شرکت یا نمائندگی کو کسی تجویز، فیصلے، پالیسی، اسکیم، عہد (commitment) یا کسی ایسے معاملے کے لیے، جس کے مالی، قرضہ جاتی، ذمہ داری یا مالیاتی (fiscal) اثرات ہوں، محکمہ خزانہ کی منظوری، موافقت (concurrence) یا کلیئرنس تصور نہیں کیا جائے گا۔

(2) کوئی بھی خود مختار ادارہ کسی منظوری دینے والے فورم کے سامنے ایسی کوئی تجویز، فیصلہ، پالیسی، اسکیم، معاہدہ، قرضہ، ضمانت، ملازمتی انتظام، تنخواہ، الاؤنس، پنشن، فائدہ، سبسڈی، گرانٹ، سرمایہ کاری یا دیگر عہد پیش نہیں کرے گا، جو منظور شدہ بجٹ کی فراہمی یا خود مختار ادارے کے دستیاب مجاز وسائل سے بڑھ کر اخراجات، قرضہ، ضمانت، ممکنہ ذمہ داری (contingent liability)، مستقل ذمہ داری (recurrent liability)، وصولیوں میں کمی یا کسی دیگر مالیاتی خطرے (fiscal risk) کا باعث بنے، اس میں اضافہ کرے یا اسے لازم کرے، الا یہ کہ انتظامی محکمہ (Administrative Department) کے ذریعے محکمہ خزانہ کی پیشگی منظوری حاصل کر لی گئی ہو:

بشرطیکہ منظور شدہ بجٹ کی فراہمی کے اندر معمول کے اخراجات کے لیے محکمہ خزانہ کی منظوری درکار نہیں ہوگی، الایہ کہ ایسے اخراجات کسی مستقل ذمہ داری، قرضہ جاتی ذمہ داری، ضمانت، ممکنہ ذمہ داری، حکومت پر اضافی مالی بوجھ یا کسی دوسرے مالیاتی خطرے کو پیدا کریں یا پیدا کرنے کا امکان رکھتے ہوں۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقاصد کے لیے، "**منظوری دینے والا فورم (approving forum)**" سے مراد بورڈ، اتھارٹی، کونسل، کمیشن، سینیٹ، سنڈیکیٹ، گورننگ باڈی، ایگزیکٹو کمیٹی یا کوئی بھی دوسرا فورم ہے، خواہ اسے کسی بھی نام سے پکارا جائے، جو کسی خود مختار ادارے کے معاملات کی منظوری دینے کا مجاز ہو۔

.29B خود مختار اداروں کے اضافی فنڈز کی سرمایہ کاری۔ (1)---دفعات 13، 17 اور 29 کے تابع، کوئی بھی خود مختار ادارہ اپنے اضافی فنڈز کو سرمایہ کاری کے مقاصد کے لیے سرمایہ کاری، رکھوانے، جمع کرانے، قرض دینے، منتقل کرنے، رہن رکھنے یا کسی اور طریقے سے استعمال نہیں کرے گا، جب تک کہ انتظامی محکمہ (Administrative Department) کے ذریعے محکمہ خزانہ کی پیشگی منظوری حاصل نہ کر لی گئی ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت دی جانے والی ہر منظوری ایسی شرائط و ضوابط، پالیسی ہدایات، سرمایہ کاری کے معیارات (investment parameters)، رپورٹنگ کی ضروریات اور رہنما اصولوں کے تابع ہوگی جو محکمہ خزانہ وقتاً فوقتاً جاری کرے۔

(3) کوئی خود مختار ادارہ ایسا کوئی سرمایہ کاری کا فیصلہ نہیں کرے گا جو اس ایکٹ کے تحت محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات، پالیسی رہنما اصولوں یا گائیڈ لائنز کے منافی ہو۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقاصد کے لیے، "**اضافی فنڈز (surplus funds)**" سے مراد کسی خود مختار ادارے کے فنڈز ہیں، جن میں اس کی اپنی پیدا کردہ محفوظ شدہ آمدنیاں (retained self-generated revenues)، غیر استعمال شدہ بقایا جات، ڈپازٹس، بچتیں یا دیگر دستیاب فنڈز شامل ہیں، جو منظور شدہ اخراجات، طے شدہ ذمہ داریوں یا عملیاتی ضروریات کے لیے فوری طور پر درکار نہ ہوں۔ تاہم، اس میں وہ فنڈز شامل نہیں ہوں گے جو صوبائی کنسولیڈیٹڈ فنڈ (Provincial Consolidated Fund) میں جمع کرانا لازم ہوں یا جن کے بارے میں اس ایکٹ کی دفعہ 29 کے تحت محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق کوئی اور کارروائی مطلوب ہو۔"۔

ضمیمہ-I

]ملاحظہ ہو دفعہ 2[(a)(ii)

"شیڈول-I

]ملاحظہ ہوں دفعات 3(2) اور 4[(b)

حصہ-الف

رہائشی عمارات بشمول رہائشی اپارٹمنٹس، پینٹ ہاؤسز وغیرہ"۔

Sr. No.	Category	Rate of tax for areas of Provincial Headquarters as notified by Government (per annum) Rs/-			Rate of tax at Divisional Headquarters (per annum) Rs/-		Rate of tax in suburban areas of Divisional Headquarters (per annum) Rs/-		Rate of tax at District Headquarters (per annum) Rs/-		Rate of tax at District other than District Headquarters (per annum) Rs./-	
		A	B	C	Townships.	Other than Townships.	Townships.	Other than Townships.	Townships.	Other then Townships.	Townships,	Other than Townships.
1	Up to 5 Marlas (self-occupied only).	Exempted	Exempted	Exempted	Exempted	Exempted	Exempted	Exempted	Exempted	Exempted	Exempted	Exempted
2	Upto 5 Marlas other than self-occupied.				Rs. 2000/-	Rs. 1800/-	Rs. 1800/-	Rs. 1600/-	Rs.1600/-	Rs. 1400/-	Rs. 1400/-	Rs.1200/-
3.	Exceeding 5 Marlas but not exceeding 10 Marlas.				Rs. 3000/-	Rs.2500/-	Rs. 2500/-	Rs. 2000/-	Rs. 2000/-	Rs. 1700/-	Rs. 2000/-	Rs.1500/-
4.	Exceeding 10 Marlas but not exceeding 15 Marlas.				Rs.3500/-	Rs.3000/-	Rs. 3000/-	Rs. 2700/-	Rs. 3000/-	Rs. 2500/-	Rs.2500/-	Rs.2000/-
5	Exceeding 15 Marlas but not exceeding 18 Marlas.				Rs.4,700/-	Rs.4,000/-	Rs.4000/-	Rs. 3500/-	Rs. 3500/-	Rs. 3000/-	Rs. 3000/-	Rs.2500/-
6	Exceeding 18 Marlas but not exceeding 20 Marlas.				Rs.15000/-	Rs.13500/-	Rs. 13500/-	Rs. 10000/-	Rs. 7000/-	Rs. 6000/-	Rs. 6000/-	Rs. 5000/-
7.	Exceeding 20 Marlas but not exceeding 30 Marlas.				Rs. 25000/-	Rs.18000/-	Rs. 15000/-	Rs. 12000/-	Rs. 10000/-	Rs. 8000/-	Rs. 7000/-	Rs.6000/-
8	Exceeding 30 Marlas but not exceeding 40 Marias				Rs. 30000/-	Rs. 28000/-	Rs.25000/-	Rs. 22000/-	Rs. 20000/-	Rs. 18000/-	Rs.15000/-	Rs.10000/-
9	Exceeding 40 Marlas				Rs. 40000/-	Rs. 37000/-	Rs.35000/-	Rs. 30000/-	Rs. 25000/-	Rs. 20000/-	Rs. 18000/-	Rs. 15000/-

بشرطیکہ-:

(a)سیریل نمبر 1 میں درج تمام یونٹس کو شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس (Urban Immovable Property Tax) سے استثناحاصل ہو گا؛

(b)صوبائی ہیڈ کوارٹرز کے علاقوں میں سیریل نمبر 2 تا 9 میں درج اندراجات کے لیے ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہو گی-:

(i)زمرہ "A" کے لیے 1,000 روپے فی مرلہ؛

(ii)زمرہ "B" کے لیے 800 روپے فی مرلہ؛ اور

(iii)زمرہ "C" کے لیے 500 روپے فی مرلہ۔

نوٹ :اس حصے کے مقاصد کے لیے علاقوں کی درجہ بندی حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً زمرہ "A"، "B" یا "C" کے طور پر متعین کی جائے گی۔"

حصہ-ب

کرایہ یا لیز پر دی گئی رہائشی جائیدادیں

وہ جائیدادیں جو کرایہ، لیز یا کسی اسی نوعیت کے انتظام کے تحت دی گئی ہوں اور اپنے رجسٹرڈ مالکان کے زیر استعمال نہ ہوں، ان پر تمام ریٹنگ ایریاز کے لیے **حصہ-الف** میں درج شرحوں کے مقابلے میں دوگنا ٹیکس عائد ہو گا۔

حصہ-ج

رہائشی اراضی اور عمارات

رہائشی اراضی اور عمارات پر سالانہ ٹیکس کی شرح وہ ہو گی جو ذیل میں دی گئی جدول میں متعین کی گئی ہے:۔

سیریل نمبر	جائیداد کی تفصیل	سالانہ شرح ٹیکس (اصل سالانہ یا تخمینی کرایہ کا فیصد)
1	سرکاری ادارے کو کرایہ پر دی گئی یا سرکاری ادارے کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10٪
2	نیم سرکاری ادارے کو کرایہ پر دی گئی یا نیم سرکاری ادارے کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10٪
3	غیر سرکاری ادارے بشمول غیر منافع بخش تنظیم کو کرایہ پر دی گئی یا اس کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10٪

سیریل نمبر	جائیداد کی تفصیل	سالانہ شرح ٹیکس (اصل سالانہ یا تخمینی کرایہ کا فیصد)
4	ترقیاتی مالیاتی اداروں (Development Financial Institutions) کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	15%
5	کارپوریٹ اداروں (Corporate Bodies) کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
6	خود مختار اداروں (Autonomous Bodies) کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
7	پبلک لمیٹڈ کمپنیوں کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
8	سرکاری شعبہ کے تجارتی اداروں (Public Sector Commercial Organizations) کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
9	پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیوں کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
10	نجی تجارتی اداروں (Private Commercial Organizations) کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
11	تقسیمی کاروبار (Distribution Businesses) کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
12	وہ جائیدادیں جو بینکوں کے زیر استعمال ہوں اور خود مختار اداروں یا ادارہ جات مثلاً تعلیمی اداروں، طبی اداروں اور تفریحی مراکز کی طرف سے کرایہ یا لیز پر دی گئی ہوں	15%
13	گیسٹ ہاؤسز کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
14	ہر قسم کے بینک اور مالیاتی ادارے	15%

وضاحت :I–رہائشی اراضی اور عمارات، جو ایسے افراد، اداروں، تنظیموں یا اجسام کار (bodies) کی ملکیت اور قبضے میں ہوں، سوائے ان کے جو ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت مستثنٰی قرار دیے گئے ہوں، ان کا تخمینہ اور ٹیکس عائد کرنا بالترتیب اوپر دی گئی جدول میں درج شرحوں کے مطابق کیا جائے گا۔

وضاحت :II–جہاں حقیقی کرایہ نامہ (rent agreement) رائج مارکیٹ کرایہ سے کم ہو، خواہ مالک یا کسی درمیانی شخص (middleman) کو ادا کی گئی پیشگی رقم (PAGGRI) یا کسی دیگر انتظام کی وجہ سے، تو ایسی صورت میں ٹیکس تشخیصی اتھارٹی (assessing authority) کی جانب سے مقرر کردہ سالانہ کرایہ جاتی مالیت (assessed annual rental value) کی بنیاد پر عائد کیا جائے گا۔

وضاحت :III– تشخیص شدہ کرایہ (assessed rent) ایسی اراضی اور عمارات کی کل مارکیٹ مالیت کے دس فیصد (10٪) سے زائد نہیں ہو گا۔"۔

ضمیمہ-II

ملاحظہ ہو دفعہ 2[(a)(ii)

"شیڈول-II

ملاحظہ ہو دفعہ 3[(b)(2)

حصہ-A

تجارتی اراضی اور عمارات

تجارتی اراضی اور عمارات پر سالانہ ٹیکس کی شرح وہ ہوگی جو ذیل میں دی گئی جدول میں متعین کی گئی ہے:۔

سیریل نمبر	جائیداد کی تفصیل	سالانہ شرح ٹیکس (اصل سالانہ یا تشخیص شدہ کرایہ کا فیصد)
1	سرکاری ادارے کو کرایہ پر دی گئی یا سرکاری ادارے کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
2	نیم سرکاری ادارے کو کرایہ پر دی گئی یا نیم سرکاری ادارے کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
3	غیر سرکاری تنظیم (Non-Governmental Organization) کو کرایہ پر دی گئی یا اس کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
4	ترقیاتی مالیاتی ادارے (Development Financial Institution) کو کرایہ پر دی گئی یا اس کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	15%
5	کارپوریٹ اداروں (Corporate Bodies) کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
6	خود مختار اداروں (Autonomous Bodies) کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
7	پبلک لمیٹڈ کمپنیوں کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
8	سرکاری شعبہ کے تجارتی اداروں (Public Sector Commercial Organizations) کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
9	پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیوں کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
10	نجی تجارتی اداروں (Private Commercial Organizations) کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%
11	تقسیمی کاروباروں (Distribution Businesses) کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	10%

سالانہ شرح ٹیکس (اصل سالانہ یا تشخیص شدہ کرایہ کا فیصد)	جائیداد کی تفصیل	سیریل نمبر
15%	وہ جائیدادیں جو بینکوں کے زیر استعمال ہوں اور خود مختار اداروں یا اداروں مثلاً تعلیمی اداروں، طبی اداروں اور تفریحی مراکز کی جانب سے کرایہ یا لیز پر دی گئی ہوں	12
10%	گیسٹ ہاؤسز کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	13
5%	نجی ہسپتالوں کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	14
5%	میڈیکل اسٹورز اور صحت کے شعبے میں کام کرنے والے دیگر کاروباروں کو کرایہ پر دی گئی یا ان کی طرف سے کرایہ پر لی گئی جائیداد	15
5%	ایئر ٹکٹنگ ایجنسیوں اور جیولرز (زیورات فروشوں) کو کرایہ پر دی گئی جائیدادیں	16
15%	ہر قسم کے بینک اور مالیاتی ادارے	17
10%	ایویکیو ٹرسٹ (Evacuee Trust) اور اوقاف (Waqf) کی وہ جائیدادیں جو تجارتی اور کاروباری مقاصد کے لیے استعمال ہو رہی ہوں	18

وضاحت :I– تجارتی اراضی اور عمارات، جو ایسے افراد، اداروں، تنظیموں یا اجسامِ کار (bodies) کی ملکیت اور قبضے میں ہوں، سوائے ان کے جو ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت مستثنیٰ قرار دیے گئے ہوں، ان کا تخمینہ اور ٹیکس بالترتیب اوپر دی گئی جدول میں درج شرحوں کے مطابق عائد کیا جائے گا۔

وضاحت :II– جہاں حقیقی کرایہ نامہ (rent agreement) رائج مارکیٹ کرایہ سے کم ہو، خواہ مالک یا کسی درمیانی شخص (middleman) کو ادا کی گئی پیشگی رقم (PAGGRI) یا کسی دیگر انتظام کی وجہ سے، تو ایسی صورت میں ٹیکس تشخیصی اتھارٹی (assessing authority) کی جانب سے مقرر کردہ سالانہ کرایہ جاتی مالیت (assessed annual rental value) کی بنیاد پر عائد کیا جائے گا۔

وضاحت :III– تشخیص شدہ کرایہ (assessed rent) ایسی اراضی اور عمارات کی کل مارکیٹ مالیت کے دس فیصد (10%) سے زائد نہیں ہوگا۔

وضاحت :IV– فریقین ایک تحریری معاہدہ چار نقول (quadruplicate) میں کریں گے، جس میں حاصل ہونے والے سالانہ کرایہ کی وضاحت درج ہوگی، اور اس کی ایک نقل ہر سال تشخیصی اتھارٹی (assessing authority) کو فراہم کریں

گے۔اس حصے کے مقاصد کے لیے، حقیقی کرایہ (actual rent) سے مراد وہ سالانہ کرایہ ہے جس پر فریقین کے درمیان اتفاق ہوا ہو۔

حقائق چھپانے کی سزا

(1)---غیر منقولہ جائیداد کا کوئی مالک، لیز ہولڈر (lessee) یا کرایہ دار (tenant) جو حقیقی کرایہ چھپانے (concealment of actual rent) کے جرم کا مرتکب ہو، اسے ایک سال تک قید کی سزا دی جاسکے گی اور اس کے ساتھ ایسا جرمانہ بھی عائد کیا جاسکے گا جو قابلِ ادائیگی ٹیکس کی رقم سے زیادہ نہ ہو۔

(2)مذکورہ بالا جرائم کے مقدمات کی سماعت کے مقاصد کے لیے، ضابطہ فوجداری، 1898) ایکٹ نمبر V برائے 1898 (کی متعلقہ دفعات، ضروری تبدیلیوں (mutatis mutandis) کے ساتھ، لاگو ہوں گی۔

جرمانے کا نفاذ

---جہاں کوئی مالک حقیقی کرایہ چھپانے کے جرم میں قصوروار قرار پائے اور اسے جرمانہ ادا کرنے کی سزا سنائی جائے، وہاں جرمانے کی رقم کسی صورت بھی اس ٹیکس سے کم نہیں ہوگی جو ملزم، یا اس کے کسی زیرِ کفالت یا منسلک شخص (associate) نے جرم کے ارتکاب کے ذریعے بچایا ہو؛ بشرطیکہ مجموعی جرمانہ قابلِ ادائیگی کل ٹیکس سے زیادہ نہیں ہوگا۔

جرمانے وغیرہ کی رقم کی وصولی بطور بقایاجاتِ محاصلِ اراضی

---اس ایکٹ کے تحت واجب الادا کوئی بھی جرمانہ یا دیگر رقم، یا تشخیصی اتھارٹی کی جانب سے واجب الادا قرار دی گئی کوئی رقم، بقایاجاتِ محاصلِ اراضی (arrears of land revenue) کے طور پر وصول کی جاسکے گی۔

حصہ-B

دیگر تجارتی جائیدادیں

وہ جائیدادیں جو دکانوں کے طور پر استعمال ہوتی ہوں یا کسی اور تجارتی سرگرمی کے لیے استعمال کی جاتی ہوں اور جن کا ذکر اس شیڈول کے کسی دوسرے حصے میں نہ کیا گیا ہو، انہیں مقام اور رقبہ کی بنیاد پر مختلف **لوکیلٹی فیکٹرز** یعنی A1، A، B، C اور D میں تقسیم کیا جائے گا، اور ان کا تخمینہ اور ٹیکس درج ذیل فارمولے کے مطابق عائد کیا جائے گا:۔

(a) ٹیکس کے حساب کے لیے فارمولا درج ذیل ہوگا:-

(i) پلاٹ کا رقبہ مربع گز (Square Yards) میں؛ **جمع(+)**

(ii) زیرِ تعمیر/ڈھکا ہوا رقبہ مربع فٹ (Square Feet) میں؛ **ضرب(x)**

(iii)لوکیلٹی فیکٹر (Locality Factor) ۔

بشرطیکہ راہداریاں (passageways) ، غسل خانے (washrooms) اور دیگر عوامی سہولیات (public utilities) زیرِ تعمیر / ڈھکے ہوئے رقبے کے حساب یا پیمائش میں شمار نہیں کی جائیں گی۔

مزید بشرطیکہ کھلے شیڈز (open sheds) اور برآمدے (verandas) زیرِ تعمیر رقبے کے حساب میں شامل کرتے وقت ان کے کل رقبے کا نصف شمار کیے جائیں گے؛اور

(b)بالا شق (a) کے مطابق ٹیکس واجب الادا رقم (tax liability) کے تعین کے لیے لوکیلٹی فیکٹرز درج ذیل جدول میں دیے گئے ہیں:-

TABLE

Locality.	Ground.	Basement.	1st Floor.	2nd Floor.	3rd Floor and above.
A1.	30.	28.	28.	26.	24.
A.	24.	22.	22.	20.	18.
B.	16.	14.	14.	13.	12.
C.	10.	8.	8.	7.	6.
D.	7.	6.	6.	5.	5.

(a)پلاٹ کا رقبہ مربع گز (Square Yards) میں صرف **گراؤنڈ فلور** کے لیے ایک مرتبہ شمار کیا جائے گا۔ بالائی منزلوں، یعنی پہلی منزل اور اس کے بعد کی تمام منزلوں کے لیے صرف **زیرِ تعمیر / ڈھکے ہوئے رقبے (covered area)** کو مدنظر رکھا جائے گا، اور فارمولا درج ذیل ہو گا:-

(i)زیرِ تعمیر / ڈھکا ہوا رقبہ مربع فٹ (Square Feet) میں؛ **ضرب (×)**

(ii)**لوکیلٹی فیکٹر (Locality Factor)** ۔

حصہ-C

تعلیمی ادارے

1. ٹیکس کا حساب صرف **زیرِ تعمیر / ڈھکے ہوئے رقبے (covered area)** کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ اوپر **حصہ-ب** کی شق (a) کی ذیلی شق (i) کے تحت مطلوب پلاٹ کے رقبے کو ٹیکس کے تعین کے لیے شمار نہیں کیا جائے گا۔ اس کا مقصد تعلیمی اداروں کو اپنے طلبہ کے لیے کھیلوں اور دیگر تفریحی سہولیات فراہم کرنے کی ترغیب دینا ہے۔

2. صرف زیرِ تعمیر / ڈھکے ہوئے رقبے کی بنیاد پر حساب کیے گئے ٹیکس پر **تیس فیصد (30٪) خصوصی رعایت** دی جائے گی۔

3. جہاں دستیاب ہو، **جی آئی ایس میپنگ (GIS Mapping)** کو تعلیمی اداروں کے زیر تعمیر / ڈھکے ہوئے رقبے کے تعین کی بنیاد کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

حصہ-D

دیگر خصوصی زمرہ جات(Other Special Categories)۔

سیریل نمبر	جائیداد کی قسم	سالانہ شرح ٹیکس
1	رہائشی ایریاز میں واقع صنعتی یونٹس	500روپے فی مرلہ
2	گرڈ اسٹیشنز اور ان کے دفاتر، سوئچ یارڈز، مکانات، فلیٹس، خالی اراضی اور میدان جو بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے تصرف میں ہوں	500روپے فی مرلہ
3	گاڑیوں کے سروس اسٹیشن، خواہ دیگر خدمات کے ساتھ بھی چل رہے ہوں	20,000روپے
4	پٹرول پمپ اور سی این جی اسٹیشن **وضاحت:** جہاں ایک ہی احاطے میں پٹرول پمپ اور سی این جی اسٹیشن دونوں قائم ہوں، وہاں ٹیکس کا حساب ہر ایک کے لیے الگ الگ بنیاد پر کیا جائے گا۔	65,000روپے
5	موبائل فون ٹاورز کی تنصیب کے لیے استعمال ہونے والی عمارات اور اراضی	
(i)	صوبائی ہیڈ کوارٹرز	40,000روپے
(ii)	ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز اور متعلقہ مضافاتی علاقے	30,000روپے
(iii)	ضلعی ہیڈ کوارٹرز اور متعلقہ مضافاتی علاقے	20,000روپے

نوٹ: اس حصے کے مقاصد کے لیے علاقوں کی درجہ بندی حکومت کی جانب سے **زمرہ "A1"، "A"، "B"، "C" یا "D"** میں کی جائے گی۔"۔

ضمیمہ]III-ملاحظہ ہو دفعہ 4

"جدول ملاحظہ ہو دفعہ 7"[(1)۔

سیریل نمبر	ٹیکس دہندگان کی تفصیل	مجوزہ ٹیکس(سالانہ)
1	(الف) خیبر پختونخوا صوبہ میں کسی بھی پیشہ، تجارت، کاروبار یا ملازمت سے وابستہ تمام افراد، سوائے ان کے جن کا بعد میں مخصوص طور پر ذکر کیا گیا ہے، جن کی ماہانہ آمدنی-:	
	(i) خیبر پختونخوا کم از کم اجرت ایکٹ، 2013) خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXII برائے 2013 (کی دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹیفائی کردہ کم از کم اجرت سے زیادہ نہ ہو	مستثنیٰ
	(ii) کم از کم اجرت سے 20,000/روپے تک زیادہ ہو	1,400/روپے
	(iii) کم از کم اجرت سے 20,000/روپے سے زیادہ لیکن 50,000/روپے سے زائد نہ ہو	1,800/روپے
	(iv) کم از کم اجرت سے 50,000/روپے سے زیادہ لیکن 100,000/روپے سے زائد نہ ہو	2,500/روپے
	(v) کم از کم اجرت سے 100,000/روپے سے زیادہ لیکن 200,000/روپے سے زائد نہ ہو	3,500/روپے
	(vi) کم از کم اجرت سے 200,000/روپے سے زیادہ لیکن 300,000/روپے سے زائد نہ ہو	4,500/روپے
	(vii) کم از کم اجرت سے 300,000/روپے سے زیادہ ہو	5,500/روپے
	(ب) وفاقی اور صوبائی حکومت کے ملازمین جو بنیادی تنخواہی اسکیل (BPS) میں تنخواہ حاصل کرتے ہوں-:	
	(i) BPS-03 تا BPS-06	مستثنیٰ
	(ii) BPS-07 تا BPS-12	1,200/روپے
	(iii) BPS-13 تا BPS-16	1,400/روپے
	(iv) BPS-17	1,800/روپے
	(v) BPS-18	2,100/روپے
	(vi) BPS-19	2,500/روپے
	(vii) BPS-20 اور اس سے اوپر	4,000/روپے

سیریل نمبر	ٹیکس دہندگان کی تفصیل	مجوزہ ٹیکس (سالانہ)
2	تمام لمیٹڈ کمپنیاں، مضاربہ جات (Modarbas)، میوچل فنڈز اور دیگر کارپوریٹ ادارے جن کا اداشدہ سرمایہ یا گزشتہ سال کے ذخائر، جو بھی زیادہ ہو-:	
	(الف) 10 ملین روپے سے زائد نہ ہو	30,000 روپے
	(ب) 10 ملین روپے سے زیادہ لیکن 25 ملین روپے سے زائد نہ ہو	50,000 روپے
	(ج) 25 ملین روپے سے زیادہ لیکن 50 ملین روپے سے زائد نہ ہو	60,000 روپے
	(د) 50 ملین روپے سے زیادہ لیکن 100 ملین روپے سے زائد نہ ہو	90,000 روپے
	(ہ) 100 ملین روپے سے زیادہ ہو	100,000 روپے
3	کمپنیوں کے علاوہ ایسے افراد جو فیکٹریوں، تجارتی اداروں، نجی تعلیمی اداروں اور نجی ہسپتالوں کے مالک ہوں اور درج ذیل تجارتی ادارے رکھتے ہوں-:	
	(الف) کوئی بھی تجارتی ادارہ یا فیکٹری جس میں 10 یا اس سے زیادہ ملازمین ہوں اور جس کا اس جدول میں کہیں اور واضح ذکر نہ ہو	20,000 روپے
	(ب) نجی کلینکس اور ہسپتال جن میں 10 تک ملازمین ہوں	20,000 روپے
	(ج) نجی ہسپتال جن میں 10 سے زیادہ لیکن 50 سے زائد ملازمین نہ ہوں	80,000 روپے
	(د) نجی ہسپتال جن میں 50 سے زیادہ ملازمین ہوں	100,000 روپے
	(ہ) نجی میڈیکل کالجز	100,000 روپے
	(و) نجی انجینئرنگ ادارے جن میں ڈگری پروگرام ہوں	100,000 روپے
	(ز) نجی بزنس ایجوکیشن ادارے-:	
	(i) 100 تک طلبہ رکھنے والے	80,000 روپے
	(ii) 100 سے زائد طلبہ رکھنے والے	100,000 روپے
	(ح) نجی لاء کالجز	100,000 روپے

سیریل نمبر	ٹیکس دہندگان کی تفصیل	مجوزہ ٹیکس (سالانہ)
	(ط) نجی تعلیمی ادارے بشمول پیشہ ورانہ اور تکنیکی ادارے (شق (ہ)، (و)، (ز) اور (ح) کے علاوہ) جو فی طالب علم ماہانہ فیس 1,000 روپے سے زائد وصول نہ کرتے ہوں	8,000روپے
	(ی) نجی تعلیمی ادارے بشمول پیشہ ورانہ اور تکنیکی ادارے (شق (ہ)، (و)، (ز) اور (ح) کے علاوہ) جو فی طالب علم ماہانہ فیس 1,000 روپے سے زیادہ لیکن 2,000 روپے سے زائد نہ وصول کرتے ہوں	12,000روپے
	(ک) نجی تعلیمی ادارے بشمول پیشہ ورانہ اور تکنیکی ادارے (شق (ہ)، (و)، (ز) اور (ح) کے علاوہ) جو فی طالب علم ماہانہ فیس 2,000 روپے سے زیادہ لیکن 5,000 روپے سے زائد نہ وصول کرتے ہوں	25,000روپے
	(ل) نجی تعلیمی ادارے بشمول پیشہ ورانہ اور تکنیکی ادارے (شق (ہ)، (و)، (ز) اور (ح) کے علاوہ) جو فی طالب علم ماہانہ فیس 5,000 روپے سے زیادہ وصول کرتے ہوں	100,000روپے
	درآمدی یا برآمدی لائسنس رکھنے والے اشخاص، جو گزشتہ سال انکم ٹیکس کے لیے تشخیص شدہ ہوں اور جن کا سالانہ کاروباری حجم:-	
4	(الف) جب 50,000 روپے سے زائد نہ ہو	5,000روپے
	(ب) جب 50,000 روپے سے زیادہ ہو	7,000روپے
5	کلیئرنگ ایجنٹس جو کسٹم ہاؤس ایجنٹس کے طور پر لائسنس یافتہ یا منظور شدہ ہوں	12,000روپے
6	ٹریول ایجنٹس:-	
	(الف) آئی اے ٹی اے (IATA) سے منظور شدہ ٹریول ایجنٹس	30,000روپے
	(ب) غیر آئی اے ٹی اے منظور شدہ	15,000روپے
	(ج) حج، عمرہ اور ٹور آپریٹرز	30,000روپے
	(د) اوورسیز تعلیمی/افرادی قوت کے پروموٹرز اور کنسلٹنٹس	20,000روپے
7	سیلز ٹیکس کے دائرہ کار میں آنے والے ریسٹورنٹس/گیسٹ ہاؤسز	40,000روپے
8	پیشہ ور کیٹررز	40,000روپے
9	شادی ہالز/لانز (ان کے نام سے قطع نظر)	70,000روپے

سیریل نمبر	ٹیکس دہندگان کی تفصیل	مجوزہ ٹیکس (سالانہ)
10	اشتہاری ایجنسیاں	30,000روپے
11	ڈاکٹرز:-	
	(الف) صوبہ بھر میں سرکاری ملازم ڈاکٹرز جو نجی پریکٹس نہ کرتے ہوں	سیریل نمبر 1(ب) کے تحت قابل اطلاق شرحوں کے مطابق
	(ب) نجی ہسپتالوں / طبی اداروں میں ملازم ڈاکٹرز جو نجی پریکٹس نہ کرتے ہوں	سیریل نمبر 1(الف) کے تحت قابل اطلاق شرحوں کے مطابق
	(ج) پشاور میں نجی پریکٹس یا ادارہ جاتی پریکٹس کرنے والے ماہر ڈاکٹر (Specialists)	40,000روپے
	(د) ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں نجی پریکٹس یا ادارہ جاتی پریکٹس کرنے والے ماہر ڈاکٹر	35,000روپے
	(ہ) ضلعی ہیڈکوارٹرز میں نجی پریکٹس یا ادارہ جاتی پریکٹس کرنے والے ماہر ڈاکٹر	30,000روپے
	(و) مذکورہ بالا شق (الف)، (ب) اور (ج) کے علاوہ دیگر مقامات پر پریکٹس کرنے والے ماہر ڈاکٹر	25,000روپے
	(ز) غیر ماہر ڈاکٹر (Non-Specialists) بشمول میڈیکل پریکٹیشنرز جو نجی پریکٹس کرتے ہوں،	20,000روپے
	(ح) حکیم، ہومیوپیتھک، میڈیکل اور ڈینٹل ٹیکنیشنز	10,000روپے
	(ط) ڈینٹسٹ	20,000روپے
12	تشخیصی اور علاجی مراکز (Diagnostics and Therapeutic Centers) بشمول پیتھالوجیکل اور کیمیکل لیبارٹریاں:-	
	(الف) صوبائی ہیڈکوارٹرز میں واقع	30,000روپے
	(ب) ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں واقع	25,000روپے
	(ج) دیگر مقامات پر واقع	10,000روپے

سیریل نمبر	ٹیکس دہندگان کی تفصیل	مجوزہ ٹیکس (سالانہ)
13	ٹھیکیدار، سپلائرز اور کنسلٹنٹس جنہوں نے گزشتہ مالی سال کے دوران وفاقی حکومت، کسی صوبائی حکومت یا ضلع کی کسی مقامی اتھارٹی کو سامان، اشیاء فراہم کی ہوں یا خدمات انجام دی ہوں، جن کی مالیت:-	
	(الف) 100,000 روپے سے زیادہ لیکن 0.5 ملین روپے سے زائد نہ ہو	10,000 روپے
	(ب) 0.5 ملین روپے سے زیادہ لیکن 1 ملین روپے سے زائد نہ ہو	15,000 روپے
	(ج) 1 ملین روپے سے زیادہ لیکن 2.5 ملین روپے سے زائد نہ ہو	20,000 روپے
	(د) 2.5 ملین روپے سے زیادہ لیکن 10 ملین روپے سے زائد نہ ہو	40,000 روپے
	(ہ) 10 ملین روپے سے زیادہ لیکن 25 ملین روپے سے زائد نہ ہو	80,000 روپے
	(و) 25 ملین روپے سے زیادہ لیکن 50 ملین روپے سے زائد نہ ہو	90,000 روپے
	(ز) 50 ملین روپے یا اس سے زیادہ	100,000 روپے
14	پٹرول / ڈیزل / سی این جی فلنگ اسٹیشنز	35,000 روپے
15	تمام ادارے بشمول ویڈیو شاپس، رئیل اسٹیٹ شاپس / ایجنسیاں، کار ڈیلرز اور نیٹ کیفے، خواہ گزشتہ مالی سال میں انکم ٹیکس کے لیے تشخیص شدہ ہوں یا نہ ہوں	10,000 روپے
16	چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس جو آزادانہ آڈٹ پریکٹس رکھتے ہوں، سوائے ان کے جو ایسی کمپنیوں میں ملازم ہوں جن کے وہ مالک نہ ہوں	25,000 روپے
17	گاڑیوں کے سروس اسٹیشن	10,000 روپے
18	ٹرانسپورٹرز / ٹرانسپورٹ کمپنیاں:-	
	(الف) صوبائی ہیڈ کوارٹرز کی حدود کے اندر	15,000 روپے
	(ب) صوبائی ہیڈ کوارٹرز کے علاوہ	10,000 روپے
19	اسٹاک ایکسچینج کے اراکین	60,000 روپے
20	منی چینجرز:-	

مجوزہ ٹیکس (سالانہ)	ٹیکس دہندگان کی تفصیل	سیریل نمبر
100,000روپے	(الف)صوبائی ہیڈ کوارٹرز کی حدود کے اندر	
50,000روپے	(ب)صوبائی ہیڈ کوارٹرز کے علاوہ	
	:-ہیلتھ فٹنس سینٹرز/جمنازیم	21
10,000روپے	(الف)صوبائی ہیڈ کوارٹرز کی حدود کے اندر	
5,000روپے	(ب)صوبائی ہیڈ کوارٹرز کے علاوہ	
	:-جیولرز(زیورات فروش)	22
100,000روپے	(الف)صوبائی ہیڈ کوارٹرز کی حدود کے اندر	
50,000روپے	(ب)صوبائی ہیڈ کوارٹرز کے علاوہ	
100,000روپے	ڈپارٹمنٹل اسٹورز/مارٹس(جنرل اسٹورز کے علاوہ)	23
5,000روپے	جنرل/کریانہ اسٹورز	24
25,000روپے	الیکٹرانکس اشیاء کی دکانیں	25
10,000روپے	کیبل آپریٹر	26
10,000روپے	پرنٹنگ پریسز	27
6,000روپے	زرعی ادویات (Pesticides) کے ڈیلرز	28
25,000روپے	تمباکو کے ڈیلرز اور برآمد کنندگان	29
35,000روپے	تھوک فروش(Wholesale Dealers)، تقسیم کار (Distributors) اور ایجنسی ہولڈرز	30
20,000روپے	کیمسٹ/ڈرگسٹ/میڈیکل اسٹورز	31
	درزی کی دکانیں:-	32
5,000روپے	(الف)شلوار قمیض سلائی	

سیریل نمبر	ٹیکس دہندگان کی تفصیل	مجوزہ ٹیکس(سالانہ)
	(ب)شلوار قمیض+واسکٹ+پینٹ شرٹ سلائی	15,000روپے
33	آٹاچکیاں(Flour Mills)	40,000روپے
34	اینٹوں، شٹرنگ، ریت کے ڈپو اور تعمیراتی سامان کے سپلائرز	20,000روپے
35	فرنیچر شوروم/دکانیں وغیرہ:-	
	(الف)فرنیچر شوروم/دکان/کارخانہ جس میں 10تک ملازمین ہوں	15,000روپے
	(ب)فرنیچر شوروم/دکان/کارخانہ جس میں 10سے زیادہ ملازمین ہوں	30,000روپے
36	شہد کی دکانیں، تھوک فروش، برآمد کنندگان اور تقسیم کار	10,000روپے
37	بیوٹی پارلر	15,000روپے
38	(Aesthetic Clinics) ایس تھیٹک کلینکس	40,000روپے
39	-:مٹھائی اور بیکری کے کاروبار	
	(الف)جن میں 5تک ملازمین ہوں	10,000روپے
	(ب)جن میں 5سے زیادہ ملازمین ہوں	15,000روپے
40	فیکٹریاں (Auxiliary) ماربل اور متعلقہ	20,000روپے

بیانِ اغراض ووجوہات

صوبہ خیبر پختونخوا میں بعض ٹیکسوں، فیسوں اور سیس کو جاری رکھنے، ان میں ترمیم کرنے اور بعض کو مستثنیٰ قرار دینے کا تقاضا ہے۔ لہٰذا یہ بل پیش کیا جاتا ہے۔